تعلیمی وتربیتی ’’سمر کیمپ‘‘ کے طلبہ کے لئے تیار کردہ

راہِ عمل

بقلم

مولانا اسحاق قاسم گھارے

مہتمم: جامعہ اسلامیہ کوکن، کانبلہ

ناظم تعلیمات: جامعہ شاہدہ للبنات راجیواڑی

سیکریٹری: انجمن دردمندان ’حلقہ گوہاگر‘

موبائل نمبر: 9028562791 / 9423940025

مؤلف کا ایک اور بے حد مفید کتابچہ مکاتب کیلئے



ملنے کا پتہ

جامعہ شاہدہ للبنات راجیواڑی

مدرسہ قاسم العلوم شرنگارتلی

موبائل نمبر: 9028562791 / 9423940025

تعلیمی وتربیتی ''سمر کیمپ'' کے طلبہ کے لئے تیار کردہ

راہِ عمل

بقلم

مولانا اسحاق قاسم گھارے

مہتمم: جامعہ اسلامیہ کوکن، کانبلہ

ناظم تعلیمات: جامعہ شاہدہ للبنات راجیواڑی

سیکریٹری: انجمن دردمندان 'حلقہ گوہاگر'

موبائل نمبر: 9028562791 / 9423940025

فہرست

پیش لفظ

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ، اما بعد

''دین اسلام'' زندگی گزارنے کا ایک کامل و مکمل دستور ہے، جس میں انسانیت کے لئے زندگی کے ہر موڑ پر مکمل رہنمائی موجود ہے، نیز دین آسان ہے، اور اس کے مطابق زندگی گزارنا بھی بہت آسان ہے، اور اسی میں دونوں جہاں کی کامیابی کا راز چھپا ہوا ہے،

دین کے دو بنیادی مآخذ ''قرآن وحدیث'' ہیں، امت مسلمہ کی نوجوان نسل کو قرآن وحدیث سے قریب کرنے کی غرض سے یہ کتاب ''راہِ عمل'' کے نام سے مرتب کی گئی ہے، جسمیں ''ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاقیات، اور سیرت'' سے متعلق باتوں کو مختصر انداز میں جمع کیا گیا ہے، تاکہ مختصر وقت میں نوجوان نسل کے سامنے دینِ اسلام کی اہم اور ضروری باتیں آجائیں ، اور ان میں ایک دینی شعور بیدار ہو جوان کو آخرت کی طرف متوجہ کرا کے اسکی تیاری کی فکر دلائے۔

اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں بصد عجز و نیاز میں بھی دعاء کرتا ہوں اور آپ بھی دعاء کریں کہ وہ میری اس کوشش کو قبول فرمائے اور ہم سب کے لئے نافع بنائے۔ آمین،

احقر

اسحاق بن قاسم گھارے

یکم جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ

اپریل ۲۰۱۱ء

عقائد

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
میں ایمان لایا اللہ پر	اور اس کے فرشتوں پر	اور اس کے کتابوں پر	اور اس کے رسولوں پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى		وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
اور قیامت کے دن پر	اور تقدیر پر، اچھی ہو یا بری سب اللہ کی طرف سے ہے		اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر

ارکانِ ایمان

ایمان کے معنیٰ کسی پر اعتماد کرنا

آدمی کے مومن ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان تمام باتوں کو حق مان کر قبول کرے جو اللہ کی طرف سے رسولوں کے ذریعہ آئی ہیں۔

ایمان باللہ: اللہ پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم یہ عقیدہ رکھیں کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا، وہی ساری کائنات کا پیدا کرنے والا، اور دنیا کا نظم چلاتا ہے، پیدا کرنے اور نظم چلانے میں اس کا کوئی شریک نہیں، وہ تمام اچھی صفتوں کا مالک ہے، وہ ہر عیب سے پاک ہے۔

ایمان بالملائکۃ: فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کے وجود کو مانیں ، اور یقین کریں کہ وہ اللہ کی پاکیزہ مخلوق ہے، وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے، وہ ہر وقت اللہ کی بندگی اور حکم پورا کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں، دنیا میں نیک کام کرنے والوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں،

ایمان بالکتب: کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے رسولوں کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جو ہدایت نامے بھیجے سب کو سچا مانے، ان میں آخری ہدایت نامہ قرآن مجید ہے۔ اگلی امتوں

نے اپنی کتابیں بگاڑ ڈالیں۔ تب آخر میں اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ آخری کتاب بھیجی جو صاف اور واضح ہے، جس میں کوئی نقص نہیں، وہ ہر قسم کے بگاڑ سے محفوظ ہے اور قیامت تک رہیگا اور اب دنیا میں قرآن کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں جس کے ذریعہ اللہ تک پہنچا جا سکتا ہو۔

ایمان بالرسل: رسولوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ جتنے رسول اللہ کی طرف سے آئے وہ سب سچے ہیں، ان سب رسولوں نے اللہ کی باتیں بغیر کسی کمی وبیشی کے لوگوں تک پہنچائیں، اس سلسلہ کی آخری کڑی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، اور اب سارے انسانوں کی نجات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کی پیروی میں ہے۔

ایمان بالیوم الآخر: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اس حقیقت کو تسلیم کرے کہ ایک ایسا دن آنے والا ہے جس میں انسانوں کی زندگی کے پورے رکارڈ کی جانچ ہوگی، جن کے اعمال پسندیدہ ہونگے وہ انعام پائیں گے، اور جن کے اعمال ناپسند ہونگے وہ سزا پائیں گے، وہاں کی سزا بھی لامحدود ہوگی اور انعام بھی لامحدود۔

ایمان بالقدر: تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات کو مانیں کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے سب اللہ کے حکم اور فیصلے سے ہو رہا ہے، ہر خیر وشر اور ہدایت وگمراہی کا ایک قانون ہے جسکو اس نے پہلے سے بنا دیا ہے، دنیا میں (گنہگار) بندوں پر جو حالات اور (نیک بندوں پر) آزمائشیں آتی ہیں وہ سب پہلے سے طے کئے ہوئے قانون کے تحت آتی ہیں۔

ایمان بالبعث: بعث یعنی مرنیکے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔ ہم اس بات کو مان لیں کہ جس ذات نے ہمیں پہلی مرتبہ پیدا کیا وہ ہمیں دوسری مرتبہ بھی پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے، اور وہ زندہ کرے گا، اور پھر ہم سے ہماری زندگی کے بارے میں سوال کریگا۔

ارکانِ اسلام

ایمان

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات کو بغیر مشاہدہ کے محض اعتماد کی بنیاد پر مان لینے کا نام ایمان ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یہ ایمان کا کلمہ ہے۔ ہر ایک کو اس کلمہ کے بول کا صحیح کرنا اور یاد کرنا ضروری ہے،

اور اصل اس کو دل میں اتارنا ہے، آدمی زبان سے اس کا اقرار کرے، دل سے تصدیق کرے، اور جسم (اعضاء) سے کلمہ کے تقاضوں کو پورا کرے

ہم مخلوق میں رہتے ہیں اسلئے مخلوق سے نفع نقصان آتا رہے گا، لیکن دل سے اسکی نفی کرتے رہیں گے اور اللہ کی ذات، اللہ کی طاقت اور اللہ کی قدرت کو جتنی قوت اور یقین کے ساتھ ہم بولتے رہیں گے اتنا ہمارا ایمان بنے گا۔

اللہ کو دل میں اتارنے اور مخلوق کو دل سے نکالنے کا نام ہی ایمان ہے، یہی ایمان اللہ کے حکموں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقوں پر چلائے گا، قبر، حشر میں نجات کا ذریعہ بنے گا، اور جہنم سے بچا کر جنت میں داخل کرائے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ایمان کا مزہ اس نے چکھا جو اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول ماننے پر راضی ہوجائے، (مسلم)

مطلب یہ ہے کہ اللہ کی بندگی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت دین کے مطابق اور محبت کے ساتھ جسکو نصیب ہوجائے وہ ایمانی لذت کو پالے گا (منتخب احادیث)

نماز

نماز ایمان کے بعد سب سے اہم عبادت ہے، آخرت میں بھی سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا، ساری مخلوق سے کٹ کر ایک اللہ کے سامنے کھڑے ہونے کا نام نماز ہے، نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے (القرآن) نماز گناہوں کے مٹانے کا ذریعہ ہے (الحدیث) ہم اپنی نماز کے ظاہر و باطن کو صحیح کریں، ظاہر یہ ہے کہ وضوء سے لیکر سلام پھیرنے تک جتنی کرنے اور پڑھنے کی چیزیں ہیں انہیں درست کریں، اور باطن یہ ہے کہ پورے دھیان کے ساتھ نماز پڑھیں، دھیان کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں، اگر یہ کیفیت حاصل نہ ہو تو ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اللہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔

روزے سال بھر میں صرف رمضان کے فرض ہیں، حج زندگی میں صرف ایک بار صاحب استطاعت پر فرض ہے، زکوۃ بھی سال میں ایک بار صرف صاحبِ نصاب پر فرض ہے، لیکن نماز دن میں پانچ مرتبہ ہر مسلمان پر فرض ہے جب تک ہوش وحواس باقی ہوں۔

نماز شجر و حجر، چرند و پرند، ملائکہ و امم سابقہ تمام کی عبادتوں کو جامع ہے۔

زکوۃ

زکوۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے، قرآن کریم میں ایمان والوں کی صفات میں زکوۃ ادا کرنا بھی بیان کیا گیا ہے، حرص و ہوس کے وہ بندے جو زکوۃ ادا کئے بغیر مال جمع کرتے رہتے ہیں وہ حقیقت میں ایک اژدہا پال رہے ہیں جو قیامت میں انکے گلے کا طوق بن کر انہیں ڈستا رہے گا، وقت کے بعد سب سے قیمتی چیز مال و دولت ہے، اور زکوۃ کے نام سے صاحبِ نصاب پر ہر سال میں ایک بار مال کو خرچ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، زکوۃ کے ذریعہ ایک مسلمان کے وفاداری کی پرکھ ہوتی ہے جب سال بھر محنت سے کمائے ہوئے مال میں سے ڈھائی فیصد دینے کا حکم ہوتا ہے، زکوۃ دینے کا اصل مقصد اللہ کی رضا ہے۔

روزہ

روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے، روزے کا اصل مقصد باطن کا تزکیہ ہے، نیز جفاکشی کا عادی بنانا، بیماریوں سے محفوظ رکھنا، اور بہت سے گناہوں سے بچنے کی مشق کرانا ہے، اگر کوئی بغیر کسی عذر اور بیماری کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے اور اس کے بدلہ ساری عمر بھی روزے رکھے تو اس کا پورا حق ادا نہ ہو سکے گا۔

ہر نیک عمل کے لئے ثواب متعین ہے لیکن روزہ ساری عبادتوں سے کچھ ایسی الگ تھلگ عبادت ہے کہ اللہ نے فرمایا کہ اس کا اجر وثواب میں ہی جانتا ہوں۔

حج

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، اور حضرت ابراہیم واسماعیل علیہم السلام کی یادگار ہے، جیسے حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ کی دعوت پر لبیک کہکر اور اپنا وطن چھوڑ کر اس دور دراز مقام پر چلے آئے تھے اسی کی نقل ایک مسلمان حاجی کرتا ہے۔ حج یقیناً ایک عاشقانہ عبادت ہے، اور ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے، حج ایک ایسی عبادت ہے کہ قدم قدم پر انسان کو اپنی عقل وسمجھ، حکمت وفلسفہ کو بھول کر عشق ومحبت، عظمت واحترام اور اپنی عاجزی وبیکسی کا اظہار کرنا پڑتا ہے۔

نوٹ: نماز، روزہ، زکوۃ وحج اور دیگر عبادتوں میں دنیوی فائدے بھی بیشمار ہیں، لیکن ایک مسلمان ان کو مقصد نہ بنائے بلکہ ہمارا مقصد ساری عبادتوں سے صرف اور صرف اللہ کے حکموں کو پورا کرنا ہو۔

حقوق العباد

بندوں کے حقوق

''شریعت'' حقوق کی ادائیگی کا دوسرا نام ہے، شریعت میں دو طرح کے حقوق ہیں، (۱) اللہ کے حقوق (۲) بندوں کے حقوق۔ پھر بندوں میں بھی مختلف لوگوں کے مختلف حقوق ہیں۔ مثلاً والدین کے حقوق، پڑوسیوں کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق وغیرہ۔ ان حقوق میں سے کسی ایک کا بھی حق ادا نہیں کیا تو شریعت پر عمل ناقص ہوگا۔

حق والوں کا حق ادا کرنا ہی ہے۔ حق سے زیادہ دینے کو اکرام کہتے ہیں۔

اکرام میں دو چیزیں ہیں: اخلاقیات اور معاملات

اگر ہمارے اخلاق درست ہونگے تو غیروں کو متاثر کریں گے اور انہیں اسلام میں داخل ہونے کی راہ کھولیں گے، اور اگر معاملات درست ہونگے تو ہماری نیکیوں کی حفاظت ہوگی۔

ایک حدیث میں 'امت کا مفلس' اسے کہا گیا ہے جو ڈھیر ساری نیکیاں لیکر جائیگا مگر دنیا میں ظلم وزیادتی کی ہوگی، اس کے بدلے اپنی نیکیاں دیدے گا اور آخر ان کی برائیاں لیکر جہنم میں جائے گا۔ جتنا ہم ایمان والے کا ایمان کی نسبت پر اکرام کریں گے اتنی دلوں کی انانیت ختم ہوگی، محبت پیدا ہوگی، عاجزی آئیگی۔

حدیث میں آتا ہے جو بڑوں کا اکرام نہ کرے، چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور علمائے دین کی قدر نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں، (مسند احمد)

''جن کے اخلاق اچھے ہونگے وہ قیامت کے دن حضور ﷺ سے سب سے زیادہ قریب ہونگے (ترمذی) اکرام کے ساتھ ساتھ سلام کو معاشرے میں عام کریں، اور ہر ایک کے حق کو جان جان

کرادا کریں، ایمان والے کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں، بیماروں کی عیادت کریں، لوگوں کے ساتھ ان کے مرتبہ کے لحاظ سے برتاؤ کریں، محتاجوں کا خیال رکھیں، پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں، اور رشتہ داری کا پاس رکھیں، لوگوں کے عیوب پر پردہ ڈالیں، اچھی بات کریں، ورنہ خاموش رہیں، کافروں کے ساتھ بھی خیر خواہی کا برتاو کرے اور مدد کے محتاج ہوں تو ان کی مدد بھی کرے۔

والدین کے حقوق

اللہ تعالی نے قرآن میں کئی جگہ پر والدین کے ادب واحترام اور انکے ساتھ حسن سلوک کو اپنی عبادت کے ساتھ ملا کر بیان کیا ہے، کیونکہ اصل خالق (پیدا کرنے والے) تو اللہ ہی ہیں مگر دنیا میں آنے کا اور پرورش کا ذریعہ والدین بنتے ہیں۔ اور اپنی اولاد کی پیدائش و پرورش میں کتنی مشقت اٹھائی ہے۔ انسان اپنے والدین کے احسانات کو بھلا دیتا ہے، لیکن اللہ نے اسے نہیں بھلایا بلکہ اپنی عبادت کے ساتھ ساتھ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیکر انکے مقام کو بلند کر دیا ہے۔

ایک شخص نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل کیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا "وقت پر نماز ادا کرنا" اس نے پوچھا پھر کونسا عمل محبوب ہے؟ فرمایا "والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا" (بخاری و مسلم)

حضور ﷺ نے فرمایا "مٹی میں مل گیا، مٹی میں مل گیا، مٹی میں مل گیا (یعنی ذلیل، رسوا اور تباہ ہو گیا) وہ شخص جس نے اپنے والدین میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور (انکی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا" (مسلم) والدین کی خدمت واطاعت جنت میں لے جاتی ہے اور انکی بے ادبی اور ناراضگی دوزخ میں لے جاتی ہے۔

ایک شخص نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ کیا جہنم کی وعید اس صورت میں بھی ہے کہ ماں باپ نے اس شخص پر ظلم کیا ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا "ہاں اگر چہ ظلم کیا ہو۔ ہاں اگر چہ ظلم کیا ہو۔ ہاں اگر چہ ظلم کیا ہو۔

مطلب یہ ہے کہ ماں باپ ظلم کریں تب بھی اولاد ان سے بدلہ نہیں لے سکتی، اسلئے آج ہی سے عہد کریں کہ ہم اپنے ماں باپ کی اطاعت میں ذرا بھی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے بلکہ ہر ممکن کوشش کریں گے کہ ہمارے ماں باپ ہم سے راضی رہیں تا کہ اللہ ہم سے راضی ہو جائے۔

رشتہ داروں کے حقوق

اگر دیکھا جائے تو سارے ہی انسان آپس میں رشتہ دار ہیں، کیوں کہ یہ سب حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں، اب کسی کی رشتہ داری قریب کی ہے تو کسی کی دور کی، لیکن رشتہ داری ضرور ہے، جو قریب کے رشتہ دار ہیں انکے کچھ خاص حقوق اللہ نے مقرر فرمائے ہیں، جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے نتیجے میں زندگی پر امن ہو جاتی ہے اور جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں، ویسے تو ہر مذہب نے حقوق کی رعایت کا سبق دیا ہے لیکن ہمارے نبی ﷺ نے سب سے ممتاز اصول بتایا کہ رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنا صرف اس نیت سے ہو کہ اللہ راضی ہوں، پھر اگر رشتہ دار بھی خوش ہو کر اس کا بدلہ دیں تو وہ ایک نعمت ہے۔

بخاری شریف کی ایک حدیث میں حضورؐ نے فرمایا "صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہے جو بدلے میں صلہ رحمی کرے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ جب رشتہ توڑا جا رہا ہے تو یہ ان کے ساتھ جوڑے رکھنے کی فکر کرتا رہے" یعنی جو برا برتاؤ کرتا ہے اسکے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرے۔

حضورؐ نے فرمایا "رشتہ داری عرش کے ساتھ جڑی ہوئی ہے، اور کہتی ہے جو مجھے جوڑ دے اللہ تعالی اسے جوڑ دے اور جو مجھے توڑ دے اللہ تعالی اسے (اپنی رحمت سے) توڑ دے" (بخاری، مسلم)

پڑوسیوں کے حقوق

اللہ تعالی کا ارشاد ہے ''اللہ کی عبادت کرو، اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور غیر رشتہ دار پڑوسی اور ہم مجلس اور لونڈی غلام سب کے ساتھ حسن سلوک کرو''۔ (سورہ نساء)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''حضرت جبرئیلؑ مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنی وصیت کرتے ہے کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ وہ پڑوسی کو وراثت میں حقدار بنادینگے۔ (بخاری، مسلم)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا ''خدا کی قسم! وہ مومن نہیں ہوسکتا'' عرض کیا گیا کون یا رسول اللہ؟ فرمایا ''جس کی شرارتوں سے پڑوسی محفوظ نہ ہوں'' (بخاری، مسلم) ایک روایت میں ہے کہ'' اللہ تعالی کے نزدیک دوستوں میں سے بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے اور پڑوسی میں سے بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے''۔ (ترمذی)

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نسب نامہ

(والد کی طرف سے)

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرّہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

(والدہ کی طرف سے)

محمد بن آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرّہ ۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوالات	جوابات
۱۔مکہ میں بت پرستی کی ابتداء کس نے کی؟	عمرو بن لُحَی
۲۔آپ کی پیدائش سے کتنے دن پہلے واقعہ فیل پیش آیا؟	پچاس دن پہلے
۳۔ہاتھی کالشکر لیکر مکہ پر چڑھائی کرنے والے بادشاہ کا نام کیا تھا؟	ابرہہ
۴۔آپ کے والد کا انتقال کب ہوا؟	پیدائش سے چند ماہ پہلے
۵۔آپ کی ولادت کب ہوئی؟	۱۲ ربیع الاول بروز پیر
۶۔آپ کی ولادت کس سن عیسوی میں ہوئی؟	۵۷۱ء اپریل
۷۔آپ کا اسم گرامی کیا تھا؟	محمد اور احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۸۔آپ کا نام محمد کس نے رکھا؟	دادا عبدالمطلب نے
۹۔آپ کے والد کا نام کیا تھا؟	عبداللہ
۱۰۔آپ کی والدہ کا نام کیا تھا؟	آمنہ
۱۱۔آپ کا تعلق قریش کے کس خاندان سے تھا؟	بنو ہاشم
۱۲۔آپ کا عقیقہ کس نے کیا؟	دادا عبدالمطلب نے
۱۳۔آپ کو ثُویبہ نے کتنے دن دودھ پلایا؟	چند دن
۱۴۔آپ کو حلیمہ نے کتنے عرصہ تک دودھ پلایا؟	دو سال تک
۱۵۔آپ کی والدہ کا انتقال کب ہوا؟	جب آپ کی عمر چھ سال تھی

۱۶۔آٹھویں سال دادا بھی انتقال ہوئے تو آپ کی پرورش کس نے کی؟	چچا ابوطالب نے
۱۷۔آپ کو بچپن ہی سے لوگ کیا کہتے تھے؟	صادق وامین
۱۸۔آپ نے سب سے پہلا امن معاہدہ کونسا قائم فرمایا؟	حلف الفضول
۱۹۔آپ کا مشغلہ کیا تھا ؟	تجارت کرنا اور بکریاں چرانا
۲۰۔آپ کا پہلا نکاح کب اور کس سے ہوا؟	۲۵ سال کی عمر میں خدیجہ سے
۲۱۔نکاح کے وقت حضرت خدیجہ کی عمر کتنی تھی؟	۴۰ سال
۲۲۔کیا اس سے پہلے خدیجہ کا نکاح نہیں ہوا تھا؟	دو مرتبہ نکاح ہو چکا تھا
۲۳۔آپ کی کنیت کیا تھی؟	ابوالقاسم
۲۴۔آپ کی کل اولاد کتنی تھیں؟	تین بیٹے اور چار بیٹیاں
۲۵۔آپ کی یہ ساری اولاد کس بیوی سے تھیں؟	سوائے ابراہیم کے سب خدیجہ سے
۲۶۔آپ کے بیٹے ابراہیم کس سے پیدا ہوئے؟	آپ کی باندی ماریہ قبطیہ سے
۲۷۔کیا آپ نے خدیجہ کی موجودگی میں اور عورتوں سے بھی نکاح کیا؟	نہیں
۲۸۔آپ نے خدیجہ کے انتقال کے بعد کتنی عورتوں سے نکاح کیا؟	دس عورتوں سے
۲۹۔آپ نے کل گیارہ بیویاں کس غرض سے کیں؟	دینی مصلحت کے تحت
۳۰۔آپ کی ازواج مطہرات (بیویاں) امت کی کون ہیں؟	امہات المومنین (مائیں)
۳۱۔آپ کو کتنے سال کی عمر میں نبوت ملی؟	۴۰ سال ۱۱ دن
۳۲۔آپ پر نزول قرآن کب سے شروع ہوا؟	۱۸ رمضان ۶۱۰ء
۳۳۔آپ پر سب سے پہلے وحی کہاں نازل ہوئی؟	غار حرا میں
۳۴۔آپ پر سب سے پہلی وحی کونسی نازل ہوئی؟	سورۂ علق کی ابتدائی آیات
۳۵۔آپ نے نبوت ملنے کے بعد کتنے سال خفیہ تبلیغ جاری رکھی؟	تین سال

۳۶۔آپ کی دعوت پر مردوں میں سب سے پہلے کون ایمان لایا؟	حضرت ابوبکرؓ
۳۷۔آپ پر سب سے پہلے عورتوں میں کون ایمان لایا؟	حضرت خدیجہؓ
۳۸۔آپ پر سب سے پہلے بچوں میں کون ایمان لایا؟	حضرت علیؓ
۳۹۔آپ نے سب سے پہلے کونسی پہاڑی پر چڑھ کر کھلے عام دعوت دی؟	صفا پہاڑی
۴۰۔ آپ کے دعوت کی سب سے پہلے مخالفت کس نے کی؟	ابولہب
۴۱۔آپ نے مکہ میں کس کے گھر دینی سینٹر قائم کیا؟	زید بن ارقم
۴۲۔آپ کے وہ کونسے چچا ہیں جنہوں نے دعوت کے کام میں ساتھ دیا لیکن ایمان نہیں لائے؟	ابوطالب
۴۳۔آپ کے ساتھ بنی ہاشم کا سماجی بائیکاٹ کتنے سال تک کیا گیا؟	تین سال
۴۴۔ابوطالب اور خدیجہؓ کے انتقال کا سال کیا کہلاتا ہے؟	عام الحزن (غم کا سال)
۴۵۔آپ نے اہل مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر کہاں کا سفر کیا؟	طائف کا
۴۶۔آپ کو جسمانی معراج کب کرائی گئی؟	۲۷ رجب سنہ ۱۰ نبوی
۴۷۔آپ نے سفر معراج میں انبیاء کی امامت کہاں کی؟	مسجد اقصیٰ میں
۴۸۔آپ کو سفر معراج میں کیا تحفہ ملا؟	پنجوقتہ فرض نماز
۴۹۔آپ نے کس سن نبوی میں موسم حج میں اہل مدینہ کو پہلی دعوت دی؟	سنہ ۱۱ نبوی
۵۰۔مدینہ کے جن چھ افراد نے سب سے پہلے دین پر بیعت کی اسے کیا کہتے ہیں؟	بیعت عقبہ اولیٰ
۵۱۔ آپ کے صحابہ نے سب سے پہلے کہاں کی ہجرت کی؟	حبشہ کی طرف
۵۲۔صحابہ حبشہ میں امن وعافیت کے ساتھ کتنا عرصہ رہے؟	تقریباً تین ماہ
۵۳۔آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کب کی؟	۲۷ صفر سنہ ۱۳ نبوی
۵۴۔آپ کے ساتھ ہجرت کے سفر میں کون تھے؟	حضرت ابوبکرؓ

۵۵۔آپ نے ہجرت کی رات اپنے بستر پر کسے سلایا؟	حضرت علیؓ کو
۵۶۔آپ ہجرت کے موقع پر تین دن کس غار میں روپوش رہے؟	غار ثور میں
۵۷۔روپوشی کے دوران آپ کے کھانے کا انتظام کس نے کیا؟	اسماء بنت ابوبکرؓ نے
۵۸۔ہجرت کے وقت مدینہ میں کتنے صحابہ نے آپ کا استقبال کیا؟	۵۰۰ صحابہ نے
۵۹۔آپ نے سب سے پہلی مسجد کونسی تعمیر فرمائی؟	مسجد قباء
۶۰۔آپ نے سب سے پہلی جمعہ کونسی مسجد میں ادا فرمائی؟	بنوسالم بن عوف کی مسجد میں
۶۱۔اسلام کی سب سے پہلی جمعہ میں کتنے صحابہ شریک تھے؟	۱۰۰ صحابہ
۶۲۔آپ مدینہ میں کس کے گھر مہمان ہوئے؟	ابوایوب انصاری کے
۶۳۔مسجد نبوی کے لئے کس کی جگہ خریدی گئی؟	بنونجار کے یتیم بچوں کی
۶۴۔ہجرت سے پہلے مدینہ کا نام کیا تھا؟	یثرب
۶۵۔سب سے پہلے مؤذن کون ہے؟	حضرت بلالؓ
۶۶۔فجر کی اذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کس نے کہا؟	حضرت بلالؓ
۶۷۔جہاد کب شروع ہوا؟	سنہ ۱ ھ میں
۶۸۔کفر واسلام کی سب سے پہلی جنگ کونسی ہوئی؟	غزوۂ بدر
۶۹۔غزوۂ بدر میں ۳۱۳ صحابہ میں سے کتنے شہید ہوئے؟	۱۴
۷۰۔رمضان المبارک کے روزے کب فرض ہوئے؟	سنہ ۲ ھ میں
۷۱۔زکوۃ کب فرض ہوئی؟	سنہ ۲ ھ میں
۷۲۔بدر کے موقع پر آپ کو ملی تلوار کا نام کیا تھا؟	ذوالفقار
۷۳۔اسلامی عیدیں کل کتنی ہیں؟	دو (عیدالفطر، عیدالاضحیٰ)

۷۴۔آپ کل کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟ ۲۶ یا ۲۷

۷۵۔غزوات وسرایا میں کل کتنے صحابہ شہید ہوئے؟ ۲۵۹

۷۶۔غزوات وسرایا میں کل کتنے مشرکین مارے گئے؟ ۷۵۹

۷۷۔سنہ ۶ ھ کی صلح حدیبیہ کو کیا کہا گیا ہے ؟ فتح مبین

۷۸۔آپ کو کس غزوہ کے بعد زہر دیا گیا؟ غزوۂ خیبر

۷۹۔آپ نے غائبانہ نماز جنازہ کس کی ادا کی؟ اصحمہ نجاشی

۸۰۔آپ کی (دعوتی خطوط) کے لئے مہر کس دھات کی بنی ہوئی تھی؟ چاندی کی

۸۱۔آپ کی مہر پر کیا لکھا ہوا تھا؟ محمد رسول اللہ

۸۲۔آپ دس ہزار صحابہ کے ساتھ مکہ میں فاتحانہ کب داخل ہوئے؟ ۲۱ رمضان سنہ ۸ ھ

۸۳۔حج کب فرض ہوا؟ سنہ ۹ ھ میں

۸۴۔اسلام کے سب سے پہلے حج کے امیر اور خطیب کون تھے؟ امیر ابوبکرؓ خطیب علیؓ

۸۵۔آپ نے سنہ ۱۰ ھ میں ایک لاکھ سے زائد صحابہ سمیت جو پہلا اور آخری حج کیا اسے کیا کہتے ہیں؟ حجۃ الوداع

۸۶۔دین اسلام کی تکمیل کا اعلان کب ہوا؟ حجۃ الوداع میں

۸۷۔آپ کا وصال کب ہوا؟ ۱۲ ربیع الاول پیر کے روز

۸۸۔آپ کی نماز جنازہ کیسی پڑھی گئی؟ انفرادی

۸۹۔آپ کی موجودگی میں حضرت ابوبکرؓ نے کتنی نمازیں پڑھائیں؟ ۱۷

۹۰۔وفات کے وقت آپ کی کتنی بیویاں زندہ تھیں ؟ ۹

۹۱۔آپ کی موجودگی میں کونسی دو بیویاں وفات پائیں ؟ خدیجہؓ اور زینب بنت خزیمہؓ

۹۲۔آپ اپنی کونسی بیوی کے حجرے میں دفن ہوئے؟ حضرت عائشہ کے

۹۳۔آپ کی قبر اطہر صندوقی تھی یا بغلی ؟ بغلی تھی

۹۴۔آپ نے کل کتنے سال تبلیغ فرمائی؟ ۲۳ سال

۹۵۔آپ کو کس رنگ کا لباس زیادہ پسند تھا؟ سفید

۹۶۔آپ کو کونسی خوشبو زیادہ پسند تھی؟ مشک، عود

۹۷۔خلفائے راشدین کتنے ہیں؟ ۴

۹۸۔خلافتِ راشدہ کل کتنے سال قائم رہی؟ ۳۰ سال

۹۹۔کتنے خلفائے راشدین شہید ہوئے؟ ۳

۱۰۰۔جس شخص نے ایمان کی حالت میں آپ کو دیکھا اور ایمان پر اسکی موت ہوئی اسے کیا کہتے ہیں؟ صحابی

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات کے نام

(۱) حضرت خدیجہؓ (۲) حضرت سودہ بنت زمعہؓ (۳) حضرت عائشہ بنت ابوبکرؓ (۴) حضرت حفصہ بنت عمرؓ (۵) حضرت زینب بنت خزیمہؓ (۶) حضرت زینب بنت جحشؓ (۷) حضرت ام سلمہؓ (۸) حضرت جویریہؓ (۹) حضرت ام حبیبہؓ (۱۰) حضرت صفیہؓ (۱۱) حضرت میمونہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنھن

آپ ﷺ کی اولاد کے نام

(۱) قاسمؓ (۲) طاہرؓ (۳) ابراہیمؓ (۴) زینبؓ (۵) رقیہؓ (۶) ام کلثومؓ (۷) فاطمہؓ

خلفائے راشدین کے نام

(۱) حضرت ابوبکرؓ (۲) حضرت عمرؓ (۳) حضرت عثمانؓ (۴) حضرت علیؓ

عشرۂ مبشرہ (دس جنتی صحابہ) کے نام

(۱) حضرت ابوبکرؓ (۲) حضرت عمرؓ (۳) حضرت عثمانؓ (۴) حضرت علیؓ (۵) حضرت طلحہؓ (۶) حضرت زبیرؓ (۷) حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ (۸) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (۹) حضرت سعید بن جبیرؓ (۱۰) حضرت ابوعبیدہؓ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نو چچا کے نام

(۱) حارث (۲) زبیر (۳) حجل (۴) ضرار (۵) مقوم (۶) ابولہب (۷) ابوطالب (۸) حضرت عباسؓ (۹) حضرت حمزہؓ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی چھ پھوپھیاں

(۱) امیمہ (۲) ام حکیم (۳) برّہ (۴) عاتکہ (۵) صفیہ (۶) اروٰی

آداب معاشرت

راستہ چلنے کے آداب

جب راہ چلو تو نگاہ نیچی رکھو، درمیانی چال چلو، نہ اکڑ کر چلو اور نہ کمزوروں اور بیماروں کی طرح چلو، جب راہ میں کوئی مسلمان ملے تو سلام کرو، اگر کوئی تکلیف دینے والی چیز ہو تو اسے ہٹا دو، بلا ضرورت راستے پر نہ بیٹھو، اگر کسی وجہ سے بیٹھنا پڑے تو نگاہ نیچی رکھو، گزرنے والے کو سلام کرو اور کسی کو تکلیف نہ دو،

گھر میں جانے کے آداب

جب کسی کے گھر جاؤ تو پہلے سلام کرو، اگر جواب نہ ملے تو دوسری بار سلام کرو، پھر تیسری بار سلام کرو، تیسری بار بھی جواب نہ ملے تو واپس لوٹ آؤ۔ اور اگر سلام کا جواب ملے تو اجازت لیکر اندر جاؤ، اگر اندر سے کوئی پوچھے: آپ کون ہیں؟ تو اپنا نام بتاؤ۔ ''میں ہوں'' مت کہو۔

بات کرنے کے آداب

جب بات کرو تو نرمی سے کرو، سچ بولو ورنہ خاموش رہو، جب تم سے کوئی بات کرے تو توجہ سے سنو، بات بات پر قسم نہ کھاؤ، نہ کسی کی غیبت کرو اور نہ غیبت سنو،

کھانے کے آداب

دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پوچھنا، دسترخوان بچھانا، بسم اللہ پڑھنا، دائیں ہاتھ سے کھانا، (بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے) ، اپنے سامنے سے کھانا، اگر لقمہ ہاتھ سے گرجائے تو اٹھا کر کھانا، کھانے کو عیب نہ لگانا، ٹیک لگا کر نہ کھانا، کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ۔ (پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا) کلی کرنا، ہاتھ دھونا ۔

پینے کے آداب

پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا، بیٹھ کر پینا، دیکھ کر پینا، تین دفعہ میں پینا، پینے کے بعد الحمدللہ کہنا، پینے کی چیز کو ایک ہی گھونٹ میں نہ پیئے، اور اس میں پھونک بھی نہ مارے اور برتن میں سانس بھی نہ چھوڑے ۔

سونے کے آداب

جلدی سونے کی فکر کرنا، باوضو سونا، تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا، تین سلائی سرمہ لگا کر سونا، کلمہ پڑھ کر سونا، تسبیح فاطمہ پڑھ کر سونا، تینوں قل پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرنا، آیت الکرسی پڑھنا، داہنی کروٹ پر لیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھنا، سونے کی دعاء پڑھنا، اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ۔ اگر برا خواب دیکھے تو یہ دعاء پڑھ کر بائیں جانب تھتکارنا ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ شَرِّ ھٰذَا الرُّؤْیَا'' سو کر اٹھنے کے بعد کی دعاء پڑھنا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ'' اٹھنے کے بعد دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

لباس پہننے کے آداب

کپڑے پاک اور صاف پہننا، بسم اللہ کہہ کر داہنے بازو سے پہننا اور پہنتے وقت دعاء

پڑھنا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ'' البتہ قیمتی لباس پہن کر فخر وتکبر کرنا، اور عورتوں کو مردوں کا اور مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا حرام ہے۔

بدن کے متعلق سنتیں

مونچھیں کتروانا، ڈاڑھی لمبی رکھنا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا، بغل کے بال نکالنا، ناخن کتروانا، ڈھیلے اور پانی سے استنجاء کرنا، سر کے بالوں کو تیل لگانا، وقتاً فوقتاً کنگھی کرنا، بیمار ہوجائے تو علاج کرانا، مسواک کرنا۔

پسندیدہ امور

اول وقت میں نماز پڑھنا، نفل نمازیں گھر میں پڑھنا، بڑوں کا اکرام کرنا، چھوٹوں کے ساتھ شفقت کرنا، سلام میں پہل کرنا، کسی کو اچھے نام سے پکارنا، جو تعلق توڑے اس کے ساتھ تعلق جوڑنا، کوئی ظلم کرے تو اس پر صبر کرنا، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، علماء کی قدر کرنا، مہمان کا اکرام کرنا، اندھے کو راستہ بتانا، کوئی مشورہ طلب کرے تو اسے صحیح رائے دینا، بیمار کی عیادت کرنا۔

ناپسندیدہ امور

ان کاموں سے بچنا چاہیۓ : تالیاں بجانا، انگلیاں چٹخانا، راستے میں کھانا، مجلس میں پاؤں پھیلا کر بیٹھنا، لوگوں کے سامنے اپنے بدن سے میل کچیل دور کرنا، قبلہ رو تھوکنا، بروں سے دوستی رکھنا، عبادت میں سستی کرنا، مسجد میں باتیں کرنا، رات گئے تک گپ شپ کرنا، بے جا غصہ ہونا، کسی کی نقل اتارنا، جھوٹ بولنا، دورخا پن کرنا، غیبت کرنا، کسی کی بیجا طرفداری کرنا، جھوٹی گواہی دینا، وعدہ خلافی کرنا، چغلی کھانا، بلاتحقیق بات پھیلانا، حسد کرنا ۔

مسائل (فقہ)

نجاست کا بیان

سوال: نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو قسمیں ہیں۔(۱) نجاست حکمی (۲) نجاست حقیقی ۔

سوال: نجاست حکمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نجاست حکمی اس ناپاکی کو کہتے ہیں جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو مگر نظر نہ آئے جیسے بے وضو ہونا، غسل کی ضرورت ہونا۔

سوال: نجاست حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نجاست حقیقی اسے کہتے ہیں جو نظر آئے جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، پیپ وغیرہ ۔

سوال: استنجاء کے کیا معنیٰ ہیں

جواب: پیشاب پاخانہ کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی ہے اس کے پاک کرنے کو استنجاء کہتے ہیں

مسواک کا بیان

سوال: مسواک کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے دانتوں میں لکڑی استعمال کرنے کو مسواک کہتے ہیں

سوال: مسواک کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: مسواک کر کے دو رکعت پڑھنا بغیر مسواک کے ستر رکعت پڑھنے سے افضل ہے

سوال: مسواک کب کرنا چاہئے؟

جواب: ہر حال میں مسواک کرنا سنت ہے، مگر ان اوقات میں سنت مؤکدہ ہے،،

(۱) نیند سے جاگنے پر (۲) جب نماز پڑھنے کا ارادہ ہو (۳) زیادہ دیر کھانا پینا چھوڑ دینے یا چپ رہنے یا بدبودار چیز جیسے پیاز، مولی وغیرہ کھانے کے بعد۔

وضو کا بیان

سوال: وضو کسے کہتے ہیں؟

جواب: نیت کے ساتھ مخصوص اعضاء کے دھونے اور مسح کرنے کو وضو کہتے ہیں

سوال: وضو میں کتنے فرض ہیں؟

جواب: وضو میں چھ فرض ہیں : (۱) چہرہ دھوتے وقت نیت کرنا (۲) پیشانی کے بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک، ایک کان کی لو سے لیکر دوسرے کان کی لو تک چہرہ دھونا (۳) دونوں ہاتھ کہنیوں کے ساتھ دھونا (۴) سر کے کچھ حصے کا مسح کرنا (۵) دونوں پاؤں ٹخنوں کے ساتھ دھونا (۶) ترتیب سے وضو کرنا

سوال: وضو میں سنتیں کیا ہیں؟

جواب: وضو میں یہ سنتیں ہیں، (۱) قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا (۲) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۳) پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھونا (۴) پہنچوں تک ہاتھ دھوتے وقت نیت کرنا (۵) مسواک کرنا (۶) کلی کرنا (۷) ناک میں پانی لینا (۸) گھنی ڈاڑھی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) پورے سر کا مسح کرنا (۱۰) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۱) اعضاء کو مل کر دھونا (۱۲) ہر عضو کو فرض کے حد سے کچھ زیادہ دھونا (۱۳) داہنے ہاتھ پاؤں کو بائیں ہاتھ پاؤں سے پہلے دھونا (۱۴) ہر عضو کو تین بار دھونا (۱۵) ایک عضو سوکھنے نہ پائے کہ دوسرا دھونا (۱۶) انگوٹھی پہنی ہوئی ہو تو اسے حرکت دینا

(۱۷) وضو کرتے وقت باتیں نہ کرنا (۱۸) وضو کے ختم پر وضو کے بعد کی دعاء پڑھنا

سوال: کتنی چیزوں سے وضوٹوٹتا ہے؟

جواب: پانچ چیزوں سے وضوٹوٹتا ہے(۱) اگلی یا پچھلی شرمگاہ سے کسی بھی چیز کا نکلنا۔(پیشاب پاخانہ نکلے یا اور کوئی چیز) (۲) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سونا(۳) نشہ یا بیماری سے عقل ختم ہونا (۴) ایسے مرد عورت کے بدن کا بغیر کسی چیز کے حائل ہوئے ملنا جن دونوں کی آپس میں شادی ہوسکتی ہو(۵) ہتھیلی کے اگلے حصہ سے اپنی یا دوسرے کی اگلی پچھلی شرمگاہ کو اس حال میں چھونا کہ کوئی کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو۔

غسل کا بیان

سوال: غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب: نیت کے ساتھ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ کوئی جگہ سوکھی نہ رہے۔

سوال: کتنی چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جواب: پانچ چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے،(۱) جماع کرنا چاہے منی نکلے یا نہ نکلے(۲) نیند یا بیداری میں منی نکلنا(۳) موت آجانا بقیہ دو چیزیں عورتوں کے ساتھ خاص ہیں (۴) حیض بند ہونا(۵) نفاس کا خون بند ہونا۔

سوال: غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب: غسل میں دو فرض ہیں:(۱) نیت کرنا(۲) پورے بدن پر پانی پہنچانا۔

سوال: غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: چار۔(۱)غسل کے شروع میں بسم اللہ کہنا(۲)غسل سے پہلے وضو کرنا(۳) اعضاء کو

پے در پے دھونا(۴) داہنی جانب کو بائیں سے پہلے دھونا۔

سوال: منی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ سفید اور گاڑھا مادہ جو مرد اور عورت کے بالغ ہونے کے بعد نیند میں یا جماع کے وقت نکلتا ہے، اس سے انسان اور جانور کی پیدائش ہوتی ہے، یہ پاک ہے، مگر اس کے نکلنے سے غسل فرض ہوتا ہے۔

سوال: کیا منی کے علاوہ کوئی مادہ نکلتا ہے؟

جواب: ہاں! منی کے علاوہ(۱) مذی(۲) ودی بھی نکلتی ہے۔

سوال: مذی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ سفید اور چکنا پانی جو جنسی خواہش میں جوش پیدا ہونے سے نکلتا ہے، اس کے نکلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے، البتہ غسل فرض نہیں ہوتا ۔

سوال: ودی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ گدلے رنگ کا مادہ جو عموماً پیشاب کے بعد نکلتا ہے، اسکے نکلنے سے بھی غسل فرض نہیں ہوتا ہے۔

سوال: مذی یا ودی کسی جگہ لگ جائے تو کیا حکم ہے

جواب: مذی اور ودی دونوں ناپاک ہیں اس لئے یہ جس جگہ بھی لگ جائیں ان کو دھونا ضروری ہے۔

نماز کا بیان

نماز کے شرائط

سوال: نماز کے شرائط کسے کہتے ہیں اور وہ کونسے ہیں

جواب: نماز سے پہلے جن چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے انہیں نماز کے شرائط کہتے ہیں، اور وہ سات ہیں،(۱) بدن کا پاک ہونا (۲) جگہ کا پاک ہونا (۳) کپڑے کا پاک ہونا (۴) ستر چھپانا (یعنی مرد کو ناف اور گھٹنے کے درمیانی حصہ کو چھپانا اور عورت کو چہرہ اور ہتھیلیوں کے علاوہ پورا بدن چھپانا) (۵) باوضو ہونا (۶) قبلہ کی طرف رخ کرنا (۷) نماز کا وقت ہونا۔

نماز کے ارکان

سوال: نماز کے ارکان کسے کہتے ہیں اور وہ کونسے ہیں؟

جواب: نماز کے اندر جن چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے انہیں نماز کے ارکان کہتے ہیں، اور وہ یہ ہیں،(۱) نیت کرنا (۲) نماز میں کھڑے رہنے کی طاقت ہو اسے کھڑے رہنا (۳) نیت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہنا (۴) امام، مقتدی اور منفرد کا بسم اللہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھنا (۵) رکوع کرنا (۶) اعتدال یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا (۷) ہر رکعت میں دو سجدے کرنا (۸) دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۹) رکوع، اعتدال سجدہ اور جلسہ میں اتنا ٹھیرنا کہ ہر عضو اپنی جگہ آجائے (۱۰) نماز کے آخر میں تحیات کے لئے بیٹھنا (۱۱) تحیات پڑھنا (۱۲) تحیات کے بعد درود پڑھنا (۱۳) ایک مرتبہ سلام پھیرنا (۱۴) ترتیب یعنی سب ارکان اس لکھی ہوئی ترتیب سے ادا کرنا ۔

نماز توڑنے والی چیزیں

سوال: کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: ان باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے: (۱) جان بوجھ کر نماز میں بات کرنا (۲) وضو ٹوٹ جانا (۳) بدن یا کپڑے پر ناپاکی لگنا (۴) ستر کھلنا (اگر ہوا سے ستر کھل جائے اور جلدی سے ڈھانک لے تو نماز صحیح ہوگی) (۵) عمل کثیر یعنی بڑے عضو کو مسلسل حرکت دینا (۶) نیت بدلنا یعنی فرض سے سنت کی طرف، یا نماز توڑنے کا ارادہ کرنا، یا نماز کا توڑنا کسی چیز پر موقوف کرنا (۷) سینہ کو قبلہ کی جانب سے پھیرنا (۸) جان بوجھ کر کھانا پینا (۹) ہنسنے یا بلاعذر کھانسنے میں دو حرف کا ظاہر ہونا (۱۰) کوئی دعاء وغیرہ عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں پڑھنا

نماز کی سنتیں

سوال: نماز کی سنتیں کتنی قسم کی ہیں؟

جواب: نماز کی سنتیں دو قسم کی ہیں:(۱) سنت ابعاض (۲) سنت ہیئات

سوال: سنت ابعاض کسے کہتے ہیں اور وہ کتنی ہیں؟

جواب: سنت ابعاض وہ سنتیں ہیں جن کے چھوٹنے سے سجدہ سہو کرنے کا حکم ہے اور وہ یہ ہیں (۱) تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد تشہد کے لئے بیٹھنا (۲) اس میں تشہد پڑھنا (۳) تشہد کے بعد آپ ﷺ پر درود پڑھنا (۴) آخری تشہد میں آپ ﷺ کی آل پر درود پڑھنا (۵) فجر اور رمضان کی سولہویں رات سے وتر کے آخری رکعت کے اعتدال میں

دعائے قنوت پڑھنا(۶) دعائے قنوت میں آپ ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود وسلام پڑھنا۔

سوال: سنت ہیئات کسے کہتے ہیں اور وہ کونسی ہیں؟

جواب: سنت ہیئات وہ ہیں جن کے چھوٹنے سے سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں، جن میں سے کچھ یہ ہیں :(۱) زبان سے نیت کے الفاظ کہنا(۲) تکبیر تحریمہ کہتے وقت، رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت، تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے کے بعد دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھانا (۳) سینے سے نیچے اور ناف سے اوپر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھنا۔(۴) پہلی رکعت میں وَجَّھْتُ پڑھنا(۵) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے تعوّذ (اعوذ) پڑھنا(۶) سورۂ فاتحہ پر آمین کہنا(۷) سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ یا آیت پڑھنا(۸) جہری نماز میں آواز سے اور سرّی نماز میں آہستہ سے قرأت پڑھنا(۹) رکوع اور سجدہ کے لئے جھکتے وقت سجدوں اور تشہد اول سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا(۱۰) رکوع سے اٹھتے وقت تسمیع کہنا(۱۱) رکوع اور سجدے کی تسبیح تین سے گیارہ تک طاق عدد میں پڑھنا(۱۲) جلسہ میں جلسہ کی دعاء پڑھنا (۱۳) دونوں تشہد کے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھنا کہ داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند رہیں سوائے شہادت کی انگلی کے (۱۴) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا (۱۵) دوسرے قعدہ میں درود کے بعد دعاء پڑھنا(۱۶) قعدۂ آخرہ میں بائیں کولہے پر بیٹھنا(۱۷) باقی قعدہ اور جلسہ میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا(۱۸) دوسرا سلام پھیرنا ۔

سنت نمازیں

سوال: سنت نمازوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: سنت نمازوں کی دو قسمیں ہیں: رواتب اور غیر رواتب ۔

سوال: رواتب اور غیر رواتب کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرض نمازوں کے آگے پیچھے جو سنت نمازیں پڑھی جاتی ہیں انہیں رواتب کہتے ہیں، اور جو ان کے علاوہ وقت میں پڑھی جاتی ہیں انہیں غیر رواتب کہتے ہیں۔

سوال: سنن رواتب مؤکدہ کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب: فجر سے پہلے دو رکعت، ظہر سے پہلے دو اور ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت اور عشاء کے بعد دو رکعت، ان دس رکعتوں کی حضور ﷺ نے تاکید فرمائی ہے

سوال: سنن غیر رواتب کونسی نمازیں ہیں؟

جواب: (۱) وتر کی نماز :اس کا وقت عشاء کے بعد سنت وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد ہے ،(۲) تحیۃ المسجد : جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے" (بخاری)(۳) اشراق : جو شخص فجر پڑھکر طلوع آفتاب تک ذکر وغیرہ کرتے اپنی جگہ بیٹھا رہے پھر (مکروہ وقت کے بعد) دو رکعت ادا کرے تو اسے حج وعمرہ کا ثواب مکمل ملیگا (ترمذی)(۴) اوابین : جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان چھ رکعت پڑھی اللہ اسکے لئے بارہ سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیتے ہیں (ترمذی)(۵) توبہ : کسی سے گناہ ہوا اور وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور اللہ سے معافی مانگے تو اللہ اس کی ضرور مغفرت فرمادیں گے (ترمذی) ان کے علاوہ اور بھی بہت سی نمازیں ہیں ۔جیسے صلاۃ الحاجہ، صلاۃ التسبیح، تراویح، صلاۃ الوضوء وغیرہ

نماز کے اذکار

تکبیر تحریمہ: اَللّٰہُ اَکْبَرُ

توجیہ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورہ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ اٰمِيْنَ

سورہ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (وَبِحَمْدِهٖ) (مسلم)

تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (مسلم)

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) (مسلم، ترمذی)

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (وَبِحَمْدِهٖ) (ابوداؤد)

جلسہ کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ (ترمذی)

تحیات: اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ.... اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.... اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (مسلم، ترمذی)

درود ابراہیم: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ (فِي الْعٰلَمِيْنَ) اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

دعاء: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (متفق علیہ)

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (سنن اربعہ)

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا قَضَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

فرض نماز کے بعد کے اذکار

ایک مرتبہ "اللہ اکبر"تین مرتبہ "استغفر اللہ"ایک مرتبہ "اللھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یاذی الجلال والاکرام (مسلم)

رب اعنی علی ذکرك وشکرك وحسن عبادتك (نسائی)

آیۃ الکرسی: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

تسبیح فاطمی : سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ اور ایک مرتبہ کلمہء توحید (مسلم)

نماز جنازہ کے اذکار

☆ پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ، دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم

☆ تیسری تکبیر کے بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ (ھا) وَارْحَمْهُ (ھا) وَاَدْخِلْهُ (ھا) الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ (ھا) مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَتِهٖ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

☆ نابالغ بچوں کی تیسری تکبیر کے بعد کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ (ھا) فَرَطًا لِّاَبَوَیْهِ (ھا) وَسَلَفًا وَّذُخْرًا وَّعِظَةً وَّاعْتِبَارًا وَّثَقِّلْ بِهٖ (ھا) مَوَازِیْنَهُمَا وَلَا تَحْرِمْهُمَا اَجْرَهٗ (ھا) وَلَا تَفْتِنْهُمَا بَعْدَهٗ (ھا)

☆ چوتھی تکبیر کے بعد کی دعا :

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ (ھا) وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ (ھا) وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ (ھا)

☆ جب قبرستان میں جائیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

☆ میت کو قبر میں اتارنے کی دعا :

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ (ابوداؤد)

☆ قبر پر مٹی ڈالتے وقت: مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ ..وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ ..وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى (مسند احمد)

مسنون دعائیں

(۱) سونے کی دعاء : اَللّٰهُمَّ بِاسۡمِكَ اَمُوۡتُ وَاَحۡيٰى (بخاری)

(۲) سوکر اٹھنے کے بعد کی دعاء : اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ اَحۡيَانَا بَعۡدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ (بخاری)

(۳) جب صبح ہو تو یہ دعاء : اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ نَحۡيٰى وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ النُّشُوۡرُ (ابوداؤد)

(۴) جب شام ہو تو یہ دعاء : اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ نَحۡيَا وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ النُّشُوۡرُ (ابوداؤد)

(۵) جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعاء پڑھے تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَيۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (ترمذی)

(۶) پانی پیتے وقت : بِسۡمِ اللّٰهِ کہے (۷) پانی پینے کے بعد: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (بخاری)

(۷) کھانا کھانے کی دعاء : بِسۡمِ اللّٰهِ (وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ)

(۸) جب شروع میں دعاء بھول جائے تو درمیان یاد آنے پر یہ دعاء پڑھیں: بِسۡمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ابوداؤد)

(۹) کھانا کھانے کے بعد کی دعاء: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ (ابوداؤد)

(۱۰) جب کوئی کھانے پر بلائے : بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ

(۱۱) جب کسی کے یہاں کھانا کھائیں: اَللّٰهُمَّ اَطۡعِمۡ مَنۡ اَطۡعَمَنِىۡ وَاسۡقِ مَنۡ سَقَانِىۡ (مسلم)

(۱۲) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعاء : اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ (بخاری)

(۱۳) بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعاء: غُفۡرَانَكَ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ اَذۡهَبَ عَنِّى الۡاَذٰى وَعَافَانِىۡ (ابوداؤد)

(۱۴) کپڑا پہننے کی دعاء: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ كَسَانِىۡ هٰذَا وَرَزَقَنِيۡهِ مِنۡ غَيۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّىۡ وَلَا قُوَّةَ (ابوداؤد)

(۱۵) نئے کپڑے پہننے کی دعاء : اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ كَسَوۡتَنِيۡهِ اَسۡاَلُكَ خَيۡرَهٗ وَخَيۡرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ (ابوداؤد)

(۱۶) آئینہ میں دیکھنے کی دعاء : اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ حَسَّنۡتَ خَلۡقِىۡ فَحَسِّنۡ خُلُقِىۡ (ابن السنی)

(۱۷) گھر سے باہر نکلنے کی دعاء : بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ابوداؤد)

(۱۸) گھر میں داخل ہونے کی دعاء : اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡاَلُكَ خَيۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَيۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰهِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰهِ خَرَجۡنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلۡنَا (ابوداؤد)

(۱۹) جب مسلمان کو ہنستا دیکھے : اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ (متفق علیه)

(۲۰) جب مسلمان سے مصافحہ کرے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ... يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ (بخاری)

(۲۱) جب بیمار کی عیادت کرے : لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

(۲۲) جب جمائی آئے : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۳) جب چھینک آئے تو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (متفق علیه) اسکے جواب میں سننے والا: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ
پھر چھینکنے والا شخص اس کے جواب میں: يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔

(۲۴) جب نیا چاند دیکھے: اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (ترمذی)

(۲۵) رنج اور مصیبت کے وقت کی دعاء: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (بخاری)

(۲۶) جب کسی کو مصیبت میں دیکھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (ترمذی)

(۲۷) جب بدن میں کہیں درد ہو تو ہاتھ رکھ کر پڑھے : بِسْمِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (مسلم)

(۲۸) جب دشمن کا خوف ہو تو : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (ابوداؤد،نسائی)

(۲۹) دنیا، آخرت کی بھلائی کیلئے: رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(۳۰) سفر کی دعاء : سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ (ابوداؤد)

(۳۱) وضو کے بعد کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ،
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی)

(۳۲) اذان کے بعد کی دعاء : اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ
اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (بخاری)

(۳۳) مسجد میں داخل ہونے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم)

(۳۴) مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (نسائی)

(۳۵) جب بارش دیکھے: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا (بخاری)

(۳۶) دودھ پینے کی دعاء: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

صبح وشام کے اذکار

☆ جو شخص مندرجہ ذیل دعاء صبح وشام تین بار پڑھے اس کو اللہ تعالی قیامت کے دن راضی کردیگے
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا (ابن ماجه ترمذی)

☆ جو شخص صبح وشام تین مرتبہ یہ دعاء پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی:
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (ابوداؤد،ترمذی)

☆ اس دعاء کو ایک بار پڑھنا سنت ہے: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ابوداؤد)

☆ تمام مخلوق کے شر سے بچنے کیلئے پڑھے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم)

☆ شیطان، زہریلے جانور، اور نظر بد سے حفاظت کیلئے پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عين لامة (بخاری)

☆ روزانہ صبح وشام سات مرتبہ یہ دعاء پڑھنے سے اسکے سارے کام پورے ہونگے (انشاء اللہ)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (ابوداؤد)

☆ یہ کلمات صبح تین مرتبہ پڑھنے سے بہت دیر تک تسبیحات پڑھنے کا ثواب ملے گا (انشاء اللہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (مسلم)

سید الاستغفار

☆ جو شخص دن یا رات میں اس دعا کو پڑھے اور اسی دن یا رات میں مرجائے تو جنتی ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)

آیات قرآنی (برائے حفظ)

۱۔ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ (سورہ نساء/۱۳۶)

اے وہ لوگو! جو اللہ پر ایمان لا چکے ہو اللہ پر ایمان لاؤ۔

۲۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۔ (البقرہ/۴۳) اور نماز قائم کرو

۳۔ وَآتُوا الزَّكٰوةَ (البقرہ/۴۳) اور زکوۃ ادا کرو۔

۴۔ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (البقرہ/۱۸۳)

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔

۵۔ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ (آل عمران/۹۷)

اللہ کا حق ہے لوگوں پر اس کے گھر کا حج ادا کرنا۔

۶۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران)

اے محمد آپ کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کریگا۔

۷۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۔ (حم سجدہ/۴۶)

جو نیک کام کریگا وہ اپنے لئے کریگا

۸۔ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۔ (حم سجدہ/۴۶)

اور جو برا کام کریگا اس کا وبال اسی پر ہوگا

۹۔ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (التوبہ/۱۱۹)

اور نیک لوگوں کے ساتھ رہو۔

۱۰۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر/۵۳)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔

۱۱۔ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (محمد۷)

اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

۱۲۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔ (الحجرات/۱۰)

تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔

۱۳۔ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ (الحجرات/۱۱)

کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے۔

۱۴۔ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات ۱۱)

ایک دوسرے کو برے لقب سے نہ پکارو۔

۱۵۔ وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (الحجرات ۱۲)

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔

۱۶۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (الحجرات ۱۳)

بے شک تم میں سب سے با عزت اللہ کے نزدیک وہ ہے جو سب سے بڑھ کر تقوے والا ہو

۱۷۔ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(لقمان/۱۷) اور بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔

۱۸۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ (انعام ۱۵۳) اور بے حیائی کے کام کے قریب نہ جاؤ۔

۱۹۔ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا ۔ (آل عمران ۴۱) اور اپنے پروردگار کا کثرت سے ذکر کرو۔

۲۰۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (آل عمران ۱۷۳)

اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

چہل احادیث

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(۱) مَنْ مَّاتَ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (مسلم)

جس شخص کی اس حال میں موت آئے کہ وہ یقین کے ساتھ جانتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تشریح: اللہ کو تو سب مذہب والے مانتے ہیں، لیکن ہر ایک کے ماننے کی نوعیت الگ الگ ہے۔ جیسے یہودی کہتے ہیں کہ اللہ خاندانی ہے، جس نے ساری دنیا صرف بنی اسرائیل کے لئے پیدا کی ہے، اور اس کی اولاد بھی ہے، عیسائی کہتے ہیں اللہ نے سب کچھ اپنی قدرت مسیح بن مریم کو دیدی اور معطل ہوگیا، مجوسی نیکی اور بدی کا خدا لگ الگ مانتے ہیں، ہندوؤں کا خدا اوتار کی صورت میں بھیس بدل بدل کر لاکھوں خدا بن گیا ہے۔ لیکن محمد رسول اللہ ﷺ نے جس رب کو ماننے کا حکم دیا وہ ساری کائنات کا تنہا مالک ہے، اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی ذات کے ساتھ ساتھ صفات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

(۲) مَنْ مَّاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ النَّارَ (نسائی)

جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو یقیناً اللہ نے اس پر جہنم کو حرام کردیا۔

تشریح: دنیا کی مختلف قوموں میں سے کوئی قوم شرک بالذات میں مبتلا تھی تو کوئی شرک فی الصفات میں، لیکن ہر قسم کا شرک حرام قرار دیا گیا ہے، شرک کا ایک بڑا ذریعہ کسی انسان یا چیز کی حد سے زیادہ تعظیم ہے، حضورؐ نے اپنی امت کو واضح طور پر سمجھایا کہ ''میری شان

میں اس طرح مبالغہ نہ کریں جس طرح یہود و نصاریٰ نے اپنے پیغمبروں کی شان میں کیا۔

اللہ کے سوا کسی اور کو نفع نقصان کا مالک سمجھنا، غیر اللہ کے سامنے رکوع وسجدہ کرنا، اور حاجت روا سمجھنا شرک ہے، اور اللہ کے نزدیک بدترین جرم ہے۔

(۳) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی۔ (متفق علیہ)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔

تشریح: اگر کوئی مسلمان خلوص نیت سے کوئی نیک کام کرنا چاہتا ہے لیکن کسی مجبوری کے سبب وہ کام نہ کر سکے تو بھی اللہ تعالیٰ اس کی نیت کے سبب اس کارِ خیر کا اجر عطا فرمائے گا۔

(۴) اِنَّ اللّٰہَ یَغَارُ وَغَیْرَۃُ اللّٰہِ اَنْ یَّأْتِیَ الْمَرْءُ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ (مسلم)

اللہ غیور ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی غیرت اس وقت جوش میں آتی ہے جب کوئی بندہ حرام کا ارتکاب کرے۔

تشریح: گنہگاروں کو تو اللہ کے عذاب سے ڈرنا ہی چاہئے لیکن نیکوکاروں کو بھی اللہ کی گرفت سے بے خوف نہیں ہونا چاہئے، کیوں کہ بسا اوقات کوئی ایسی حرکت یا زبان سے کوئی ایسی بات زبان سے نکل جاتی ہے جو اللہ کی پکڑ کا سبب بنتی ہے۔

(۵) یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُھُمْ مِّثْلُ اَفْئِدَۃِ الطَّیْرِ (مسلم)

جنت میں کچھ ایسے گروہ داخل ہونگے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہونگے۔

تشریح: مطلب یہ کہ آدمی کا بھروسہ اللہ کی ذات پر ایسے ہو جیسے پرندے صبح خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کو بھرے پیٹ لوٹتے ہیں، ہر مخلوق کو روزی دینے والے صرف اللہ ہیں۔

(۶) مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّصِبْ مِنْہُ (بخاری)

اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مصیبت میں مبتلا فرماتے ہیں۔

تشریح: عام لوگ بے بسی اور بے کسی کو صبر کہتے ہیں حالانکہ کسی بھی مصیبت پر پہلی ہی گھڑی میں

صبر کرنا اصل ہے، صبر کا مفہوم وسیع ہے، (۱) اپنے آپ کو ہر قسم کے گناہ سے روکنا (۲) دین وایمان اور نیکی کے راستے پر جمے رہنا، (۳) غم وخوشی، تکلیف وراحت، محرومی وعنایت ہر حال میں اعتدال پر رہنا، کسی بھی صورت میں آپے سے باہر نہ ہونا (یعنی نہ نعمت پر اترائے اور نہ زحمت پر بڑبڑائے)

(۷) نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ۔ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (بخاری)

دو نعمتیں ایسی ہیں جس میں اکثر لوگ خسارے میں رہتے ہیں، صحت اور فراغت۔

تشریح: اکثر یہ دو چیزیں انسان کو دنیوی عیش کے راستے کھول دیتی ہیں اس لئے وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے، اور اپنی آخرت تباہ کر کے خسارے میں رہتا ہے۔

(۸) بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ فَسَتَكُوْنُ فِتَنٌ كَقِطَعِ الَّیْلِ الْمُظْلِمِ (مسلم)

نیکی میں سبقت: نیک کاموں میں جلدی کرو۔ کیونکہ عنقریب فتنے اندھیری رات کے حصوں کی طرح رونما ہونگے،

تشریح: روزانہ نئے نئے فتنے وجود میں آئیں گے کہ ایمان کا بچانا بھی مشکل ہوگا، صبح کا مومن شام کو اور شام کا مومن صبح کو کافر ہو جائیگا، اور دنیا کی خاطر اپنے دین کو بیچ دیگا۔

(۹) یُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَیْهِ (مسلم)

ہر بندہ اسی حالت پر اٹھایا جائیگا جس حالت میں مرا ہے۔

(۱۰) خَیْرُ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ (ترمذی)

سب سے اچھا آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو، اور اعمال اچھے ہوں۔

تشریح: ویسے تو آدمی کو زندگی کی ہر گھڑی قیمتی جاننا چاہئے اور نیک کاموں میں خرچ کرنا چاہئے، لیکن آخری عمر میں زیادہ نیکیاں کر کے اپنے انجام کے بارے میں فکرمند رہنا چاہئے

(۱۱) كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ ہر بھلائی صدقہ ہے (بخاری)

تشریح: نیکی کسی مخصوص عمل کا نام نہیں ہے بلکہ ہر وہ کام جو اللہ کے حکم اور نبیؐ کے طریقے کے مطابق ہو وہ نیکی ہے، اور کئی ایسے کام جو آدمی اپنے فائدے کیلئے کرتا ہے لیکن نیت کی درستگی کی وجہ سے وہ بھی نیکی بن جاتی ہیں۔

(۱۲) حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالمکارہ (بخاری، مسلم)

جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو مشکلات سے گھیر دیا گیا ہے۔

تشریح: انسان کی عقل پر شہوتوں کا پردہ نہ پڑا ہو تو وہ ضرور نیک اعمال کی مشقت برداشت کر کے جہنم کی ہولناکیوں سے بچے گا، اور جنت کی ابدی بہاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔

(۱۳) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (مسلم)

دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے

تشریح: ایک مومن کے لئے جنت میں جو نعمتیں تیار ہیں اس لحاظ سے یہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے، اور کافر کے لئے آخرت میں جو ہمیشہ کا عذاب ہے اس لحاظ سے دنیا اس کے لئے جنت ہے۔

(۱۴) مَنْ دَلَّ عَلٰى خَیْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ

جو نیکی کی طرف رہنمائی کرے اس کو اتنا ہی اجر ملے گا جتنا نیکی کرنے والے کو

تشریح: آدمی کو چاہئے کہ اچھے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے "جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے گا اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا گمراہی کی راہ چلنے والے کو ہوگا (مسلم)

(۱۵) اَلدِّیْنُ اَلنَّصِیْحَةُ دین خیر خواہی کا نام ہے (مسلم)

تشریح: ہم اللہ کی ذات وصفات پر یقین رکھیں، ساری آسمانی کتابوں پر ایمان لائیں، لیکن اتباع صرف قرآن کی کریں، تمام نبیوں کو مانیں کہ وہ سچے نبی ہیں لیکن اطاعت صرف حضرت

محبت کریں، اسی طرح ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کا معاملہ کریں۔

(۱۶) اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعاء عبادت کا مغز ہے (ترمذی)

تشریح: دعاء مومن کا ہتھیار ہے، اللہ کے نزدیک دعاء سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں (ترمذی) اور جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے (احمد، ابن ماجہ)

(۱۷) مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری)

جو دو ٹھنڈی نمازیں پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تشریح: دو ٹھنڈی نمازوں سے مراد فجر اور عصر کی نماز ہے، ان دو نمازوں کا خاص طور پر ذکر اسلئے فرمایا کہ عام طور پر فجر کی نماز نیند کے غلبہ اور عصر کی نماز کاروباری مشغولیت کی وجہ سے پڑھنا مشکل ہوتی ہے، لہٰذا ان دونوں نمازوں کا اہتمام کرنے والا باقی تین نمازوں کا بھی اہتمام کریگا۔

(۱۸) اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا صبح سے پہلے وتر ادا کرو۔ (مسلم)

تشریح: وتر کی نماز سنت مؤکدہ ہے، اس کا وقت عشاء کے بعد ہے، لیکن اگر کوئی تہجد پڑھتا ہو تو اسے تہجد کے بعد وتر پڑھنا چاہئے، حدیث میں ''فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد'' کو کہا گیا ہے (مسلم) جتنے بھی اولیاء گزرے ہیں ان کا خاص عمل تہجد کی نماز ہے۔

(۱۹) رِضَا الرَّبِّ فِيْ رِضَا الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ (ترمذی)

قرآن کریم میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کا یا اپنے ساتھ شرک نہ کرنے کا حکم دیا، اور اس کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے، والدین میں سے بھی ماں کا درجہ بڑا ہے، اس لئے کہ یہ فطرۃً کمزور ہونے کے باوجود اپنے اولاد کے خاطر کتنی ساری تکلیفیں برداشت کرتی ہے۔

(۲۰) مَنْ اَهَانَ السُّلْطَانَ اَهَانَهُ اللّٰهُ (ترمذی)

جو حاکم (امیر) کی توہین کرتا ہے اللہ اس کو ذلیل کرتے ہیں۔

تشریح: ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے حاکم و امیر کی بات سنے اور اطاعت کرے چاہے اس کی بات پسند ہو یا نہ ہو، البتہ اگر حاکم و امیر کسی گناہ کا حکم کرے تو نہ اس کی بات سنے اور نہ اطاعت کرے۔ (بخاری، مسلم)

(۲۱) اَلْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ (طبرانی)

جماعت کے ساتھ مل کر رہنا رحمت ہے، اور جماعت سے الگ ہونا عذاب ہے،

(۲۲) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رشتہ توڑنیوالا جنت میں داخل نہ ہوگا (بخاری، مسلم)

تشریح: رشتہ داری کے حق ادا کرنے کو ''صلہ رحمی'' اور اس حق کو پامال کرنے کو قطع رحمی کہتے ہیں، بخاری شریف کی ایک حدیث میں وضاحت ہے کہ صلہ رحمی کا کمال یہ نہیں کہ جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرے اس کے جواب میں تم اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو بلکہ کمال تو یہ ہے کہ جو تم سے رشتہ توڑے تم اس کے ساتھ رشتہ جوڑو، حضورؐ نے فرمایا ''جس کو یہ پسند ہو کہ اسکی روزی میں وسعت اور عمر میں برکت ہو تو اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے''

(۲۳) اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا (ترمذی)

کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں

تشریح: نیکی حسن اخلاق کا نام ہے، (مسلم) مومن اچھے اخلاق کے ذریعہ قائم اللیل اور صائم النہار کا درجہ حاصل کر لیتا ہے، (ابوداؤد) اچھے اخلاق والے کے لئے جنت کے اعلیٰ مقام پر ایک گھر دلانے کی ضمانت دی ہے، (ابوداؤد)

(۲۴) اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (بخاری، مسلم)

آگ سے بچو کھجور کا ایک ٹکڑا ہی خیرات کر کے کیوں نہ ہو۔

تشریح: اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرتے ہوئے ضرورتمند بندوں اور اپنے ماتحتوں پر مال خرچ کرنے سے

اللہ اور دیتا ہے،" روزانہ صبح ایک فرشتہ کہتا ہے اے اللہ راہ خدا میں خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما، اور دوسرا کہتا ہے۔ اپنا مال روک کر رکھنے والے کا مال تباہ کردے (بخاری)

(۲۵) اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا (بخاری، مسلم)

ایک مومن دوسرے مومن کیلئے اس دیوار کے مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے۔

تشریح: اس حدیث کو بیان کرے حضورؐ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں، اور سمجھایا کہ مسلمانوں کو اس طرح محبت کے ساتھ جڑے رہنا چاہئے، حسد اور بغض سے بچنا چاہئے۔

(۲۶) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

تشریح: آدمی ہمیشہ اچھوں اور دینداروں سے اپنی دوستی رکھے، اس لئے کہ" آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اسے دیکھنا چاہئے کہ میری دوستی کس کے ساتھ ہے" (ابوداؤد) اچھوں کی صحبت اچھا بنائے گی، اور بروں کی صحبت برا بنائے گی۔

(۲۷) مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (ترمذی) زبان کی حفاظت جو خاموش رہا وہ نجات پایا۔

تشریح: زبان کا صحیح استعمال نیک بختی اور غلط استعمال بدبختی کا ذریعہ ہے، زبان ہی دنیا اور آخرت کی بہت سی آفتوں، مصیبتوں اور نقصانات کا ذریعہ بنتی ہے،" بندہ کبھی بے سوچے سمجھے کوئی ایسی بات کہ دیتا ہے جس کی وجہ سے مشرق ومغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ دور جہنم میں جا گرتا ہے" (مسلم)

(۲۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری)

مسلمان تو وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے سارے مسلمان محفوظ رہیں۔

تشریح: ظلم ایسا سنگین گناہ ہے کہ جو صرف توبہ کرنے سے بھی نہیں ہوتا جبتک کہ جس پر ظلم کیا ہے اس سے معافی نہ مانگے" ظالم کا قیامت کے دن کوئی مددگار نہیں ہوگا"

(۲۹) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری)

جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

تشریح: جہاں تک ہوسکے ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے عیوب کو چھپانے کی کوشش کرے اور بلاوجہ ظاہر نہ کرے، ہاں اگر اصلاح کی نیت سے کسی کو بتانے کی ضرورت پڑے تو الگ بات ہے۔

(۳۰) مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ (مسلم)

جو شخص نرمی سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے،

تشریح: اللہ تعالی نے نرمی اور بردباری کا حکم دیا ہے، فرمایا" جو شخص صبر کرے اور (طاقت) کے باوجود معاف کردے تو یقیناً یہ بڑے ہمت کے کاموں سے ہے (سورہ الشوری) اور" اللہ تعالی نرمی کرنے والے ہیں اور نرمی کو پسند فرماتے ہیں" (مسلم)

(۳۱) مَنْ كَانَ لَهٗ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَّارٍ (ابوداؤد)

جو شخص کے دورخ ہوں تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

تشریح: یعنی منافق کی طرح مختلف لوگوں سے مختلف قسم کی باتیں کرے۔

(۳۲) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (بخاری، مسلم) چغلخور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

تشریح: چغلی یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان جھوٹی سچی باتیں کر کے دونوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلی سے گھر تباہ ہوتے ہیں، اور دائمی عداوت کا بیج پڑ جاتا ہے، اسی لئے حضورؐ نے فرمایا" چغلخور جنت میں داخل نہیں ہوگا"۔ ایک دفعہ حضورؐ ایک قبرستان کے پاس سے گزرے تو فرمایا" ان میں سے ایک کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے کہ وہ چغلی کرتا پھرتا تھا" (بخاری)

(۳۳) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ ۔ (مسلم)

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے اسے بیان کرے۔

تشریح : کسی سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کے بیان کرنا بھی ایک درجہ کا جھوٹ ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کا اس آدمی پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔

(۳۴) لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ ۔ مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے۔ (مسلم)

تشریح : مسلمان کو بدزبان نہیں بلکہ خوش کلام ہونا چاہئے، حضورؐ نے مسلمانوں کو دو چیزوں کی حفاظت کی خاص تلقین فرمائی ایک زبان، دوسری شرمگاہ، حضورؐ نے فرمایا ”مسلمان نہ طعنہ دیتا ہے، نہ لعنت بھیجتا ہے، نہ بدزبانی اور فحش کلامی کرتا ہے“ جو اللہ اور روز جزا پر یقین رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات بولے ورنہ چپ رہے“

(۳۵) لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنی ازار گھسیٹ کر چلتا ہے

تشریح : ایک حدیث میں ہے ”جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائیگا۔ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہؐ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں ، اس کے جوتے اچھے ہوں، تو آپؐ نے فرمایا۔ اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے، تکبر تو حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے“ (مسلم)

(۳۶) اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ ۔ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ (بخاری)

منافق کی علامتیں تین ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

تشریح : کسی کا حق ایمانداری سے ادا نہ کرنا، کسی کی دی ہوئی امانت میں ناجائز تصرف کرنا،

کسی کا راز کھولنا، جو کام اپنے ذمہ لیا ہوا سے دیانت داری سے انجام نہ دینا یہ ساری باتیں خیانت میں داخل ہے، اور خیانت منافق کی علامت ہے۔

(۳۷) اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَهُمْ بِالسَّلَامِ ۔ (ابوداؤد)

لوگوں میں اللہ کا قرب کا زیادہ مستحق وہ ہے جو سلام میں پہل کرے،

تشریح : پہلے سلام کرنیوالا تکبر سے بری ہے (بیہقی) سلام نہ کرنیوالا سب سے بڑا بخیل ہے، سلام کا رواج باہمی الفت ومحبت کا ذریعہ ہے، البتہ ایک بات یاد رہے کہ سلام صرف جان پہچان کی بنیاد پر نہ ہو بلکہ مسلمان ہونے کی بنیاد پر ہو۔

(۳۸) اَلْجَنَّةُ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ وَالنَّارُ مِثْلُ ذٰلِكَ (بخاری)

جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ نزدیک ہے، اور یہی حال جہنم کا ہے۔

تشریح : ایک مسلمان جتنا جنت کا امیدوار ہوا تنا ہی جہنم سے ڈرتا ہو، بہتر یہ ہے کہ صحت کی حالت میں بندہ کے اندر خوف وامید دونوں برابر ہوں ، اور بیماری کی حالت میں امید زیادہ ہو، قرآن وحدیث سے اس کی تصدیق ہوتی ہے (ریاض الصالحین)

(۳۹) اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتے ہیں جب تک نزع کی کیفیت شروع نہ ہوجائے

تشریح: موت کے وقت جب بندہ کی روح جسم سے نکلنے لگتی ہے تو حلق کی نالی میں ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے، اسے نزع کہتے ہیں، جس کے بعد زندگی کی کوئی امید باقی نہیں رہتی اس علامت کے بعد نہ ایمان لانا معتبر ہے اور نہ توبہ قبول ہوتی ہے۔

(۴۰) كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (بخاری)

دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ کو بہت محبوب، زبان پر بہت ہلکے، اور ترازو میں بہت وزنی ہیں وہ کلمات : سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہیں،

تشریح : کسی عبادت کے بارے میں یہ نہیں کہا گیا کہ اسے کثرت سے کرو، لیکن ذکر کی کثرت کا حکم کئی مقامات پر کیا گیا، ذکر سے دل کو سکون، اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی ہے، ذکر کرنے والا زندہ اور ذکر نہ کرنیوالا مردے کی مثال ہے، یوں تو نماز، تلاوت اور مسنون دعائیں بھی ذکر ہی ہیں لیکن ان کے علاوہ صبح شام کے اذکار کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔

غفلت بڑا تباہ کن گناہ ہے، چند لمحوں کی غفلت انسان کو سالوں پیچھے ڈھکیل دیتی ہے، اسلام نے اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ انسان کے سامنے ہر وقت اس کا مقصد زندگی رہے اور وہ ہے اللہ کی رضا کا حصول! اذان، نماز، روزمرہ کی مسنون دعائیں غفلت کو ہٹانے اور مقصد زندگی یاد لانے کے لئے ہیں، ناچ گانے اسی لئے حرام ہیں کہ یہ نماز، تلاوت، ذکر وفرائض سے غافل کرنے والے آلات ہیں۔

فضیلت علم

اللہ تعالیٰ کے حکموں کو حضرت محمد ﷺ کے طریقے پر پورا کرنے کی غرض سے قرآن وحدیث کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے زندگی گزارنے کے اعتبار سے ہم آزاد نہیں ہیں بلکہ حضور ﷺ کے طریقے کے پابند ہیں، فضائل والے علم سے عمل کا شوق پیدا ہوگا اور مسائل والے علم سے عمل کی شکل درست ہوگی۔ ایک وہ علم جو ہم اسکولوں اور کالجوں میں حاصل کرتے ہیں، ودنیا میں اچھی زندگی گذارنے کیلئے انسان کی ضرورت ہے اور دوسرا ’’علم دین‘‘ ہے۔ جو زندگی کا مقصد ہے۔ اس لئے اس کی عظمت ومرتبہ بھی زیادہ ہے اور اس کا حاصل کرنا ہر مرد وعورت پر فرض ہے۔

’’العلم نور‘‘ علم دین ایک روشنی ہے۔ اور علم کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ افضل ہے۔ کیونکہ سورج تو صرف دن میں اجالا دیتا ہے۔ اور علم دن ورات (چوبیس گھنٹے) آدمی کو روشنی دیتا ہے۔

اسلئے زندگی کے ہر شعبے میں جب بھی کوئی مسئلہ پیش آئے معتبر علماء سے پوچھ کر عمل کریں، اور اللہ سے نفع دینے والا علم مانگتے رہیں۔